

ہر فرد اور ہر گھر کے لئے

شعورِ زندگی

انفرادی اور معاشرتی مسائل اور آن کے حل

(کامل جلد اول اور جلد دویم)

مونوگرام
ایک ایس کتاب

ہر فرد اور ہر گھر کے لئے

شعورِ زندگی

انفرادی اور معاشرتی مسائل اور آن کے حل

(کامل جلد اول اور جلد دوخم)

آر۔ ایمن

مونوگرام
ایک ایس کتاب

شعور زندگی (کامل جلد اول اور جلد دوئم)

المیں کتاب

مصنف : آرسائین

جلد اول اشاعت : ۱۴رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ بطباق ۱۵ جزوی ۲۰۰۰ء

جلد دوئم اشاعت : ۱۴رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ بطباق ۵ جزوی ۲۰۰۰ء

کامل جلد اول و جلد دوئم اشاعت : تیر ۲۰۰۲ء

المیں ڈوپٹسٹ ڈائمشنر کے پہلی ہیں وہ غن نے فیروز ان کی اور شائع کی

جملہ حقوق محفوظ ۲۰۰۲ء المیں ڈوپٹسٹ ڈائمشنر

اس کتاب کا کوئی حصہ بھی پبلیشر کی تحریری اجازت کے بغیر کاپی یا دوبارہ شائع نہیں کیا جاسکتا۔

المیں ڈوپٹسٹ ڈائمشنر

المیں پاکس نمبر ۷۰۳۲، لاہور کیٹ۔ ۵۳۸۱۰ (پاکستان)

<http://www.111CHANGE.com> E:mail: ace@111change.com

ISBN:969-8464-14-X

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دیباچہ

شعورِ زندگی یعنی کہ زندگی صحیح طریقے پر گزارنے کی بنیاد اس حقیقت پر مبنی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف بحیثیت انسان ہمیں بہترین مخلوق پیدا بھی کیا اور تہذیب کی انہاتک پہنچ کے لئے اعلیٰ اقدار اور تعلیمات بلکہ بہترین خالیوں سے بھی نوازا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم علم حاصل کر کے اُس مقام پر پہنچیں جہاں ان نعمتوں کا صحیح فائدہ اٹھایا جاسکے۔ شعورِ زندگی اسی سلسلے میں ایک ادنیٰ سی کوشش ہے۔ ہم اُس دور سے گزر رہے ہیں کہ اب اس حقیقت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا کہ سائنس کی ترقی نے کس طرح دوسرے مذاہب کے لوگوں یہاں تک کہ کسی بھی عقیدہ پر یقین نہ رکھنے والوں کو بھی مجبور کر دیا ہے کہ وہ یہ مان لیں کہ چودہ سو سال پہلے کی بتائی گئی ایک ایک بات تج ٹابت ہو رہی ہے۔ ہم تو پھر مسلمان ہیں۔ یہ تو صرف ہمارا حق تھا کہ اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کر کے کامیاب اور مہذب ترین قوم کہلاتے لیکن بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ قرآن سے دوری نے نہ صرف ہمیں ناکام قوموں کی لست میں صاف اول پر بلکہ بتاہی و بر بادی کے دھانے پر لاکھڑا کیا ہے۔ یہ جانتے ہوئے کہ قرآن کی حکمت کے علاوہ کوئی علم بھی ہمیں اس کسپرسی کی حالت سے نہیں نکال سکتے گا تو پھر کیوں نہ ہم قرآن کو اپنا اوڑھنا پچھونا بنا لیں تاکہ ہم بھی اور ہماری آنے والی نسلیں بھی بہتر اور روشن زندگی کا خواب دیکھ سکیں۔ شعورِ زندگی کھنے کے پیچے اسی سوچ کا عمل دخل ہے۔

1997ء میں شعورِ زندگی حصہ اول کتاب اس سلسلے کی پہلی کتاب لکھی گئی اور لوگوں کی حوصلہ افزائی کے نتیجے میں 1998ء میں اس سلسلے کی دوسری کڑی شعورِ زندگی حصہ دوئم لکھی گئی۔ اب ان کتابوں کو نئے سرے سے ترتیب دے کر سیکھا کر دیا گیا ہے تاکہ تمام موضوعات کو ایک ساتھ پڑھا جاسکے۔ امید ہے کہ یہ کاوش بہتر تائج کی حامل ہوگی۔ یہ کتاب اس امید اور دعا کے ساتھ آپ تک پہنچ رہی ہے کہ اس سے معاشرے کے افراد کا کردار بلنڈ ہوا اور اعتماد اس قدر مضبوط ہو کہ مسلمان ایک بہترین قوم بن کر سامنے آئیں۔ آپ بھی یہ کتاب خرید کر اس کوشش میں حوصلہ اور بن سکتے ہیں۔ ہمارے کام اور میشن کے لئے دعا کرتے رہیں اور ہمیں یہ احساس ضرور دلانیں کہ آپ ہمارے ساتھ ہیں۔

شکر یہ

آر۔ ایمن

جولائی ۲۰۰۵ء

فہرست مضمایں

حصہ اول۔ چند سوالات

صفہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
1	مقامِ انسانیت کیا ہے؟	i
21	آخر سیدھا راستہ کیا ہے؟	ii
27	تنی زندگی کا آغاز کیسے کریں؟	iii
31	ہماری انفرادی ذمہ داری کیا ہے؟	iv
35	مقصدِ حیات کیا ہے؟	v

حصہ دوئم۔ اخلاقیات

43	ترکیبِ نفس	i
49	سکون قلب	ii
41	اچھائی اور بُرائی کا فرق	iii
45	غلط اور صحیح کی پیچان	iv
49	اخلاق	v
55	زبان کا زندگی پر اثر	vi
61	قول و فعل میں تضاد	vii
67	محروم اکساری	viii
73	ظلم کیا ہے؟	ix
81	جگ کی اہمیت	x

حصہ سوئم۔ حقوق العباد

91	اچھا انسان	i
95	اپنی ذات کا حق	ii
103	ماں کے حقوق	iii
111	اولاد کے حقوق	iv
117	طلباں کے حقوق	v
123	خواتین کے حقوق	vi
129	مردوں کے حقوق	vii
135	بیٹیوں کے حقوق	viii
141	رثیت داروں کے حقوق	ix
147	پڑوسیوں کے حقوق	x
151	میاں بیبوی کے حقوق	xi

حصہ چہارم۔ تعلقات

159	بندے اور خدا کا تعلق	i
163	بچوں اور والدین کے کردار کا تعلق	ii
169	ساس اور بہو کا تعلق	iii
177	گھویلو ملاز میں اور ماکان کا تعلق	iv
193	عورت کا مقام اور اس کے دائرہ کار کا تعلق	v

حصہ پنجم۔ بندگی (Faith)

211	اعتقاد	i
217	دور جہالت	ii

225	خدا نظر کیوں نہیں آتا؟	iii
233	غیر خداوی طاقتیں۔ جادوؤں نہ	iv
239	مقامِ مسجد	v
247	اسلامی تہوار	vi

حصہ ششم۔ صحت اور صفائی

255	صحت مندرجہ بے کے بنیادی اصول	i
263	جسمانی صفائی، اہمیت اور طریقہ	ii
271	ہم بیمار کیوں ہوتے ہیں؟	iii
277	اچھی خوراک کیا ہے۔	iv

ہمارا مستقبل ہمارے ہاتھ میں!

زندگی سے ڈرتے ہو؟

شعورِ زندگی

